نوحہ اماں فضہؑ

تُو ہے حبش کی ملکہ تُو ہے کنیزِ زہراؑ فضہؑ سلام تجھ پر
کہتا تھا تجھ کو بیٹی سردارِ انبیا کا فضہؑ سلام تجھ پر

عباسؑ ہوں کہ اکبرؑ حسنینؑ ہوں کہ زینبؑ
جس نے تجھے پکارا ماں کہہ کے ہی پکارا فضہؑ سلام تجھ پر

کی تیری جوتیوں نے انسان پر حکومت
اللہ رے عظمت اللہ رے یہ رُتبہ فضہؑ سلام تجھ پر

چلتی رہی ہمیشہ زینبؑ کے آگے آگے
ایسے بنائے رکھا زینبؑ کا تُو نے پردہ فضہؑ سلام تجھ پر

جھک کر وفائیں تیرے قدموں کو چومتی ہیں
عباسؑ کی بہن کو تُو نے دیا سہارا فضہؑ سلام تجھ پر

تا حشر دے گا سورج در پہ تیرے سلامی
زینبؑ کے ساتھ مل کر کیا شام میں سویرا فضہؑ سلام تجھ پر

تیرے غلام تجھ کو آئے ہیں پُرسہ دینے
کر لے قبول بی بی نذرانہ آنسوؤں کا فضہؑ سلام تجھ پر

حقدار تو نہیں ہوں خیرات مانگتا ہوں 410

گوہرؔ کو تیرے در سے ملتا رہے اُجالا فضہؑ سلام تجھ پر